02/11/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

بین الاقوامی تجارتی میلہ میں اتر پردیش کی متعدد یونٹیں اپنی اشیاء کی نمائش کریں گی

اس سال میلہ کی تھیم 'اسٹارٹ-اپ انڈیا اسٹینڈ-اپ انڈیا ہوگی

لکھنؤ: ۲/نومبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کی متعدد نہایت چھوٹی، چھوٹی، متوسط اور وسیع صنعتی یونٹوں اور دستکاروں کے ذریعہ ہندستان بین الاقوامی تجارتی میلہ-۲۰۱۷ میں اپنی اشیاء کی نمائش دلچسپ طریقہ سے کی جائیگی۔ یہ تجارتی میلہ ۱۴/نومبر ۲۰۱۷ سے پرگتی میدان، نئی دہلی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔

اتر پردیش تجارت حوصلہ افزاء اتھارٹی (صنعت ڈائرکٹریٹ، اتر پردیش) کے چیف ایکزیکیٹو افسر جناب یوگیش کمار نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال میلہ کی تھیم اسٹارٹ-اپ انڈیا، اسٹینڈ-اپ انڈیا ہے۔ مورخہ ۲۷/نومبر ۲۰۱۷ تک چلنے والے اس میلہ میں متعدد صنعتی یونٹوں کی اشیاء کی نمائش کیلئے جگہ الاٹمنٹ کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ مقام الاٹمنٹ متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر صنعت کی شفارش کی بنیاد پر ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر کے ذریعہ ارسال کردہ درخواستوں کی اسکرینگ کے توسط منتخب یونٹوں کو اسٹال کیلئے جگہ کی فراہمی/دستیابی کے مطابق الاٹ کی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ یونٹوں کے انتخاب کے بعد غیر منتخب باقی یونٹوں کی درخواستیں بینک ڈرافٹ کے ساتھ ڈپٹی کمشنر صنعت کے توسط سے واپس کردی جائیں گی۔

چیف ایکزیکیٹو افسر نے بتایا کہ منتخب/غیر منتخب یونٹوں کے بارے میں اطلاع متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر صنعت کے ذریعہ دی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ تجارتی میلہ میں لگائے جانے والے اسٹال کی شرحیں اتھارٹی کے ذریعہ مقرر کردی گئی ہے۔ اسٹال ایریا ۲×۲ چار مربع میٹر (۱۵۵۰۰/فی مربع میٹر کی شرح سے) ۶۲۰۰۰/روپئے اور اسٹال ایریا ۳×۲ چھ مربع میٹر (۱۵۵۰۰) فی مربع میٹر کی شرح سے) ۹۲۰۰۰/روپئے طے کیے گئے ہیں۔

جناب یوگیش کمار نے بتایا کہ درخواست کنندہ صنعتی یونٹوں سے اسٹال لگانے کیلئے لی جانے والی رقم نقد/بینک ڈرافٹ کی شکل میں کی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ کسی بھی صورت میں چیک کے ذریعہ رقم کی ادائیگی قابل قبول نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

این.ٹی.پی.سی.کے زخمیوں سے ڈاکٹر مہیندر سنگھ کی سول اسپتال میں ملاقات

زخمیوں کے مناسب علاج کی دی ہدایت

لکھنؤ: ۲/نومبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش کے وزیر مملکت برائے دیہی ترقیات (آزاد چارج) اور وزیر طب وصحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے این.ٹی.پی.سی.اونچاہار رائے بریلی کے پاور پلانٹ میں ہوئے حادثہ کو ناخوشگوار اور اندوہ ناک بتاتے ہوئے کہا کہ اس حادثہ میں زخمیوں کا مناسب علاج کیا جائیگا۔انہوں نے اس حادثہ میں مہلوکین کے تئیں گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے غمزدہ اہل خانہ کے تئیں گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے زخمیوں کے جلد صحتیاب ہونے کی دعا کی۔انہوں نے زخمیوں کے کنبوں کو تسلی دلائی اور کہا کہ مشکل کے اس وقت میں ریاستی حکومت ان کے ساتھ ہے۔

ڈاکٹر سنگھ آج شیاما پرساد مکھرجی (سول اسپتال) میں بھرتی ۲۲/شدید طور پر زخمیوں کو دیکھنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اس حادثہ کولیکر پوری طرح سے حساس ہے اور کسی بھی حالت میں زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں آنے دی جائیگی۔انہوں نے بتایا کہ سول اسپتال میں زخمیوں کے علاج کیلئے ڈاکٹروں کی ٹیم تعینات ہے اور پورے انہماک سے کام کر رہی ہے۔اس کے ساتھ ہی شہر کے دیگر اسپتالوں میں بھرتی کیے گئے زخمیوں کا مناسب علاج کیا جا رہا ہے اور متعلقہ اسپتالوں کے سپرنٹنڈنٹوں کو علاج کے سبھی ضروری بندوبست کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔شدید طور پر زخمی دو افراد کو دوسرے اسپتال ریفر کیا گیا ہے۔

وزیر دیہی ترقیات نے کہا کہ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ماریشس سے ٹوئٹ کر کے زخمیوں کے فوراً علاج اور ضروری انتظامات کیلئے ضلع انتظامیہ رائے بریلی اور حکومت کے اعلیٰ افسران کو ہدایت دی نیز اس حادثہ میں فوت ہونے والوں کے لواحقین کو دو-دو لاکھ روپئے اور شدید طور پر زخمیوں کو ۵۰-۵۰/ہزار روپئے نیز معمولی طور پر زخمیوں کو ۲۵-۲۵/ہزار روپئے کی مالی مدد دینے کی ہدایت دی۔ساتھ ہی زخمیوں کو سرکاری اسپتالوں میں مفت علاج کی سہولت دینے کی بھی ہدایت دی۔

دورہ کے دوران میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر آشوتوش کمار دوبے اور دیگر سینئر ڈاکٹر موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

02/11/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ای-اسپتال کیلئے کور کمیٹی تشکیل

لکھنؤ : ۲/نومبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے محکمۂ کنبہ بہبود کے ذریعہ ویرانگنا اونتی بائی زنانہ (مہیلا) اسپتال، لکھنؤ کو ای-ہاسپٹل پروجیکٹ کے بہتر طریقہ سے عمل آوری کیلئے تشکیل ترمیم شدہ کور کمیٹی کا چیر پرسن ویرانگنا اونتی بائی مہیلا اسپتال کی چیرمین/پرنسپل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بنایا گیا ہے۔اس کے علاوہ کور کمیٹی میں ۹/اراکین کو عہدیداران نامزد کیا گیا ہے۔

زنانہ اسپتال کی پرنسپل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ ڈاکٹر میرا جین ممبر/چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ڈاکٹر سید فیضان احمد نوڈل افسر، ڈاکٹر صولت رضوی سینئر کنسلٹنٹ (ماہر امراض نسواں)،محترمہ وندنا موریہ اسپتال منیجر، جناب اے.کے.راوت سینئر ٹیکنیشین این.آئی.سی. یا نامزد رکن جناب راجا رام منطقائی پروگرام منیجر/نامزد رکن، جناب اے.پی.لال اکاؤنٹینٹ، جناب اکھیلیش کمار سنگھ اسٹور کیپر اور جناب ارشد احمد انصاری ڈی.پی.ایم.(سی.ایم.او.دفتر) لکھنؤ کو کور کمیٹی میں رکھا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

۱۹/افسران پر جرمانہ عائد

لکھنؤ : ۲/نومبر ۲۰۱۷ء-

آر.ٹی.آئی. کی خلاف ورزی اور مدعی کو اطلاع نہ دینے کا قصوروار تسلیم کرتے ہوئے ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے ۱۹/افسران پر جرمانہ عائد کیا گیاہے۔ ان میں اے.ڈی.ایم.امروہہ پر ۲۵/ہزار روپئے، تحصیلدار صدر-مظفرنگر پر ۱۰/ہزار روپئے، بیسک تعلیم افسر-بہجوئی سنبھل پر ۲۵/ہزار روپئے، ایڈیشنل ڈائرکٹر، پرنسپل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال مرادآباد پر ۲۵/ہزارروپئے، ضلع سماج بہبود افسر، مرادآباد پر ۱۰/ہزارروپئے، ایکزیکیٹیو انجینئر پروونشیئل ڈویژن محکمۂ تعمیرات عامہ-رامپور پر ۲۵/ہزارروپئے، ضلع سپلائی افسر-رامپور پر ۲۵/ہزارروپئے، ایکزیکیٹو انجینئر تعمیراتی بلاک، محکمۂ تعمیرات عامہ، سہارنپور پر ۲۵/ہزارروپئے، ضلع سماج بہبود افسر-سہارنپور پر ۲۵/ہزارروپئے، ضلع اقلیتی بہبود افسر-امروہہ پر ۲۵/ہزار روپئے، چیف میڈیکل افسر-سنبھل پر ۲۵/ہزار روپئے، ایکزیکیٹو انجینئر بجلی تقسیم بلاک، -مظفرنگر پر ۲۵/ہزار روپئے، ایکزیکیٹو افسر، نگر پنچایت-پُرقاضی، مظفرنگر پر ۲۵/ہزار روپئے، گرام سکریٹری کریلی-کریلا تحصیل چندولی، سنبھل پر ۲۵/ہزارروپئے، ایکزیکیٹو افسر، نگر پنچایت گنّور سنبھل پر ۲۵/ہزارروپئے، ایکزیکیٹو افسر، نگر پنچایت میراپور، مظفرنگر پر ۲۵/ہزارروپئے، گرام پنچایت افسر، علی نگر چھچھ لیٹ، مرادآباد پر ۲۵/ہزارروپئے، گرام پنچایت افسر، گڑھا پریم پور، نجیب آباد-بجنور پر ۲۵/ہزار روپئے اور بلاک ترقیاتی افسر -ولاسپور، رامپور پر ۲۵/ہزارروپئے کا جرمانہ عائد کیا گیاہے۔

واضح ہو کہ ریاستی اطلاعات کمشنر نے حق اطلاعات ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت ان افسران کے خلاف وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر مدعی کو ۳۰/دن کے اندر اطلاعات مہیا کرانے کیلئے حکم دیا تھا۔ان افسران نے کمیشن کے احکامات کی حکم عدولی کی، نا تو اطلاع سے متعلق کوئی دستاویز کمیشن کے سامنے پیش نہ کیا اور نا ہی مدعی کو کوئی اطلاع فراہم کرائی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

02/11/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

آگرہ الہ آباد، کانپور، میرٹھ، جھانسی اور گورکھپور میڈیکل کالج میں ڈائلسیس یونٹ کی مستحکم کاری کی ہدایت

لکھنؤ : ۲/نومبر ۷ا۲۰ء-

پرنسپل سکریٹری محکمہ طبی تعلیم ڈاکٹر رجنیش دوبے نے کہا کہ آگرہ ،الہ آباد، کانپور، میرٹھ، جھانسی اور گورکھپور میڈیکل کالج میں ڈائلسیس یونٹ کی مستحکم کاری کی جائے۔انہوں نے گردہ (کڈنی) سے متعلق مریضوں کی بڑھتی تعداد کے مدنظر فروری ۲۰۱۸ تک ان میڈیکل کالجوں میں ۵۰۰/ڈائلسیس ماہانہ کرنے کا بندوبست یقینی بنانے کی ہدایت دی۔اس کے ساتھ ہی نوتعمیر میڈیکل کالج ،امبیڈکرنگر،قنوج، جالون، (اورئی) آعظم گڑھ،سہارنپور، باندہ اور بدایوں میں ا-ا/ڈائلسیس مشین بلاتاخیر سے قائم کرڈائلسیس کی سہولت مہیا کرائی جائے۔

پرنسپل سکریٹری باپوبھون واقع اپنے دفتر میں گورنمنٹ میڈیکل کالج کے پرنسپلوں اور کانپور واقع ہردیہ روگ سنستھان اورجے کے کینسر سنستھان کے ڈائریکٹروں کے ساتھ گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں دی جانے والی طبی سہولیات کو بڑھانے ،ایم سی آئی کے ذریعہ قبل میں کئے گئے معائنوں کی رپورٹوں اوردیگر بنیادی سہولیات کے ضمن میں تجزیہ کررہے ہیں۔

اس موقع پرانہوں نے طبّی اساتذہ کی کمی کو دور کرنے کیلئے اضافی عہدوں کو وضع کرنے، اسٹاف نرس کی ترقی اورآکسیجن سپلائی یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔

میٹنگ میں اسپیشل سکریٹری ،طبی تعلیم ،جناب شمیم احمدخان اور جناب جینت نارلیکر، ڈائریکٹر جنرل طبی تعلیم اورتربیت ڈاکٹر کے کے گپتا، ایڈیشنل ڈائریکٹرطبی تعلیم اورتربیت ڈاکٹر جی کے انیجا اوردیگرمحکمہ جاتی افسران شرکت کی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ڈاکٹر دنیش شرما نے سول اسپتال میں این۔ٹی۔ پی۔ سی۔ کے زخمیوں کے حالات کا جائزہ لیا
ضرورت پڑنے پر زخمیوں کا علاج ریاستی حکومت اپنے خرچ پر دہلی میں کرائیگی

لکھنؤ : ۲/نومبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما نے این۔ٹی۔ پی۔ سی۔ اونچاہار رائے بریلی کے پاور پلانٹ میں ہوئے حادثہ کو ناخوشگوار اور اندوہ ناک بتاتے ہوئے کہا کہ اس حادثہ میں زخمیوں کا مناسب علاج کیا جائیگا۔ انہوں نے اس حادثہ میں مہلوکین کے تئیں گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے غمزدہ اہل خانہ کے تئیں گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے زخمیوں کے جلد صحتیاب ہونے کی دعا کی۔ انہوں نے زخمیوں کے کنبوں کو تسلی دلائی اور کہا کہ مشکل کے اس وقت میں ریاستی حکومت ان کے ساتھ ہے۔ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو ریاستی حکومت اپنے خرچ پر دہلی میں زخمیوں کا علاج کرائیگی۔

جناب شرما آج سول اسپتال میں بھرتی ۲۲/شدید طور پر زخمیوں کو دیکھنے کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اس حادثہ کو لیکر پوری طرح سے حساس ہے اور کسی بھی صورت میں مریضوں کے علاج میں کسی قسم کی کمی نہیں آنے دی جائیگی۔ انہوں نے بتایا کہ سول اسپتال میں زخمیوں کے علاج کیلئے ڈاکٹروں کی ٹیم تعینات ہے اور پورے انہماک سے کام کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی شہر کے دیگر اسپتالوں میں بھرتی کیے گئے زخمیوں کا مناسب علاج کیا جا رہا ہے اور متعلقہ اسپتالوں کے سپرنٹنڈنٹوں کو علاج کے سبھی ضروری بندوبست کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ شدید طور پر زخمی دو افراد کو دوسرے اسپتال ریفر کیا گیا ہے۔

اس کے قبل نائب وزیر اعلیٰ نے این۔ٹی۔ پی۔ سی۔ اونچاہار پہنچ کر حادثہ میں متاثرین کے فوراً علاج اور ضروری بندوبست کیلئے ضلع انتظامیہ رائے بریلی اور حکومت کے اعلیٰ افسران کو ہدایت دی اور اسپتال پہنچ کر اس حادثہ میں فوت ہوئے لوگوں کے لواحقین کو دو- دو لاکھ روپئے اور شدید طور پر زخمیوں کو ۵۰-۵۰/ہزار روپئے کی مالی مدد کے چیک تقسیم کیے۔ ساتھ ہی زخمیوں کو سرکاری اسپتالوں میں مفت علاج کی سہولت دینے کی ہدایت دی۔

☆☆☆☆☆

اقبال